Thinking On Our Ways

اپنی راہوں پر غور کرنا

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین: جبران گِل

بی سی ایف، اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام:	اپنی راہوں پر غور کرنا
واعظ:	ریورنڈ ولیم میریئن برنہم
تاریخ:	6 جولائی 1959
بمقام:	کلیولینڈ ٹینیسی، یو ایس اے
مترجم:	جبران گل
پروف ریڈنگ:	خرم سیموئیل
نظرِ ثانی:	آشر صادق
اشاعت:	دسمبر 2025
ناشرین:	زریّن پبلیشرز

اپنی راہوں پر غور کرنا

1 ۔۔۔کلیولینڈ ٹینیسی میں میرے بہت سے عزیز دوست ہیں، خُداوند یسوع میں وہ دوست، جو ہر کسی تنظیمی کلیسیاؤں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور جب میں نے سُنا کہ مجھے دوبارہ کلیولینڈ آنے کا موقع ملا ہے، تو میرا دل بے قرار ہوا کہ میں آؤں اور اپنے قیمتی، معزز بھائی، بھائی لٹل فیلڈ کے ساتھ رہوں۔ اور پھر، جب میں اس پلیٹ فارم پر آیا تو یہاں بھائی کُک، بھائی ہال اور کئی دوسرے خُدام کو پایا جو میرے لئے نہایت قیمتی اور عزیز دوست ہیں۔ اور یہ جان کر کہ ہمارے آگے بڑی عبادات ہیں، ہم خُداوند سے بڑی چیزوں کے منتظر ہیں۔

2 اور ہم ریڈیو پر سُننے والے تمام سامعین کو بھی خاص سلام بھیجنا چاہتے ہیں: کاش آپ آج رات یہاں ہوتے تاکہ آپ لوگوں کے چہروں پر اُس اُمید کو دیکھ سکتے وہ جو یہاں بیٹھے ہیں، گویا کسی بھی لمحے کچھ خاص واقع ہو جائے گا۔ ریکارڈنگ چل رہی ہے، لوگ اپنے ہاتھ والے پنکھوں سے پنکھا جھل رہے ہیں، مگر ان سب میں ایک عظیم اُمید کا منظر ہے کہ کچھ غیر معمولی ہونے والا ہے۔

3 میں دیکھ رہا ہوں کہ بیماروں کو چار پائیوں اور وہیل چیئرز پر اندر لایا جا رہا ہے۔ ہم بڑی شفائیہ عبادت کے منتظر ہیں، کہ خُداوند ہمارے ساتھ ملاقات کرے اور اپنے لوگوں کو برکت دے جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔

4 میرا خیال ہے کہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ کل رات سے شفائیہ عبادات کا آغاز ہوگا۔ پھر ہمارے بھائی چھے بج کر تیس منٹ سے سات بجے کے درمیان دعائیہ کارڈ تقسیم کریں گے تاکہ لوگوں کو پلیٹ فارم پر شفا کے لئے صحیح ترتیب کے ساتھ لایا جا سکے۔ اور پھر اُس کے اگلی رات، یعنی بدھ کی رات بھی ایک اور عبادت ہوگی جسے ہم شفائیہ عبادت کہتے ہیں۔

5 لیکن اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ ہم کسی کو شفا دینے والے ہیں، بلکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا

کے فضل سے لوگ یہ جان پائیں گے کہ خُدا نے اُنہیں پہلے ہی شفا دے دی ہے، اور اب اُنہیں صرف اُسے قبول کرنا ہے۔ بالکل اُسی طرح جیسے ہم گنہگار کو بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ خُدا اُس سے محبت کرتا ہے اور اُس کو پہلے ہی نجات دے چکا ہے، اگر وہ صرف اُسے قبول کر لے۔ یہ وہ کام ہے جو مسیح نے کلوری پر مکمل کیا، جب اُس نے یہ الفاظ کہے: "تمام ہوا"۔ نجات کا پورا منصوبہ، وہ سب کچھ جو انسان کے لئے خُدا کے دل سے کیا جا سکتا تھا، اُس وقت پورا ہو گیا جب مسیح نے یہ الفاظ کہے۔ خُدا کا منصوبہ مکمل ہو گیا۔ اب صرف ہمیں ایمان رکھ کر وہ چیز لینا ہے جو اُس نے ہمارے لئے مکمل کی۔

6 اور پھر، میرا خیال ہے کہ بدھ کی صبح وہ بڑی وجہ ہے جس کے لئے میں یہاں ہوں، تا کہ اِس گرجا گھر کو خُداوند کے نام سے مخصوص کیا جا سکے۔ یہ وہ ٹیبرنیکل ہے جس کے بارے میں میرا خیال ہے کہ بھائی لٹل فیلڈ اُس کے پاسبان ہوں گے۔ یہ تقریب بدھ کی صبح دس بجے منعقد ہو گی۔

7 اور میں چاہوں گا کہ ہر ایک مسیحی جو اس عبادت گاہ کی دیواروں میں جگہ پا سکتا ہے، وہاں موجود ہو، کیونکہ ہم صرف عبادت گاہ کو خُداوند اور اُس کی خدمت کے لئے مخصوص نہیں کرنا چاہتے، بلکہ ہم اپنی زندگیوں کو بھی اُس کی خدمت کے لئے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ چرچ تو صرف لوگوں کو پناہ دینے کا مقصد پورا کرتا ہے، مگر ہم ہی اصل چرچ ہیں، جو مسیح کے فضل سے چُنے گئے ہیں۔ اور ہم بدھ کی صبح دس بجے اس خدمت کے موقع پر اپنی زندگیاں نئے سرے سے وقف کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کام پر ہوں تو اپنے مالک سے تھوڑی دیر کے لئے رخصت مانگ لیجیے، میرا ایمان ہے کہ وہ اجازت دے دے گا، کیونکہ یہ ہم سب کے لئے ایک عظیم وقت ہو گا۔

8 اور اب، آج رات یہ میرے لیے اعزاز ہے، جو مجھے میرے بھائی کی طرف سے دیا گیا ہے، کہ میں آپ کے سامنے چند لمحات کے لئے کلامِ مُقدس پر بات کر سکوں۔

9 اب، کوئی بھی شخص بائبل کے ورق پلٹ سکتا ہے اور بائبل کھول سکتا ہے، لیکن صرف ایک ہی

ہے جو بائبل کو ہمارے کھولنے کے لئے کافی ہے، اور وہ ہے مسیح۔ کلامِ مُقدس میں لکھا ہے: ''آسمان پر، زمین پر یا زمین کے نیچے کوئی بھی ایسا نہ پایا گیا جو اس کتاب کو لے سکے یا اُس کی مہر کھول سکے یا اُس پر نظر ڈال سکے۔ اور ایک برّہ ظاہر ہوا جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا، اور اُس نے اُس کتاب کو تخت پر بیٹھے کے دہنے ہاتھ سے لے لیا، کیونکہ وہی لائق تھا۔'' آج رات جب ہم صبر سے سنیں تو وہی ہمارے لیے بائبل کو کھولے۔

10 اور اِس سے پہلے کہ ہم ایسا کریں، آیئے اپنے سر جھکائیں اور اِس کتاب، بائبل کے مصنف سے بات کریں۔

11 اے خُداوند! انسانی زبانوں میں ایسے الفاظ نہیں ہیں جن کے ذریعہ ہم تیری عبادت اور پرستش کا اظہار کرسکیں، کیونکہ ہم پورے دل سے تیری پرستش کرتے ہیں، اے خُداوند خُدا، آسمان اور زمین کے خالق، ابدی زندگی کے مُصنّف، اور ہر نیک اور کامل بخشش دینے والے۔ ہم آج رات نہایت خوش ہیں اور ہمیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم تیرے فرزند، بیٹے اور بیٹیاں کہلائیں۔ اے خداوند ہم کہنا چاہتے ہیں، کہ یہ ہمارے دل سے بہت بعید ہے کہ ہم یہ سوچ پائیں کہ ہم نے کس طور سے اس کے لائق ہونے کا حق پایا ہے۔ بلکہ یہ سب خالصتاً یسوع مسیح کے فضل سے ہے، جس نے ہمیں اس عظیم اور خاص مقام کے لئے بُلایا۔ اور اِسی کے وسیلہ سے ہمیں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ ہمارے پاس ابدی زندگی ہے اور ہم آخری دنوں میں زندہ کئے جائیں گے۔

12 ہم اُس وقت کے منتظر ہیں جب خُداوند خود آسمان سے للکار اور خدا کے نرسنگا کے ساتھ اُترے گا۔ پہلے وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے، پھر ہم جو باقی زندہ ہوں گے لمحہ بھر میں، پلک جھپکتے ہی بدل جائیں گے اور اُن کے ساتھ مل کر بادلوں میں خُداوند سے ملنے کے لئے اُٹھا لئے جائیں گے۔ یہ کس قدر ہمارے دلوں کو جوش دلاتا ہے۔

13 اے خُداوند! آج رات ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ جو لوگ اپنی قربانی کو پیش کرتے ہُوے اِس عبادت میں آئے ہیں، تو اُن سب کو اپنی نیکی اور رحمت سے اِتنا بھر دے کہ کل سارا دن اور ساری رات اُن کے دل تیرے حضور ستائش کے گیت گاتے رہیں۔

14 ہم اُن لوگوں کو بھی نہیں بھولنا چاہتے جو لنگڑے اور بیمار ہیں، جو چار پائیوں پر پڑے ہیں، یا جو ان کرسیوں پر بیٹھے ہیں، اور جو تیرے فضل کے متلاشی ہیں تا کہ شفا پائیں۔ اے خُداوند! ہم دعا کرتے ہیں کہ جب یہ عبادت ختم ہو تو ہمارے درمیان کوئی کمزور نہ رہے۔ ہر ایک گنہگار نجات پائے، اور ہر ایک برگشتہ خُداوند کے گھر میں واپس بُلایا جائے، تا کہ وہ اُس کے بیٹے کے ساتھ رفاقت میں آسکیں۔

15 اور ہم اُن کو بھی نہیں بھولنا چاہتے جو ریڈیو کے ذریعہ سُن رہے ہیں، یا جو ہسپتالوں میں یا معذوروں کے اسکولوں میں ہیں۔ اے خُداوند! رُوح القدس ریڈیو کی لہروں کے وسیلہ اُن کے کمروں میں جائے، اور اُنہیں اپنے دل میں بھوک اور پیاس عطا کرے، تا کہ وہ تیری شفقت سے سیر ہوسکیں۔

16 جب ہم اس کتاب کے اوراق پلٹ کر پڑھتے ہیں، تو کتاب کا مصنّف اپنے رُوح القدس کو بھیجے اور ان الفاظ کو ہمارے لئے زندہ کرے، تا کہ ہم وہ حاصل کریں جس کے لئے ہم آئے ہیں۔ ہمیں اپنے فضل اور اپنی قدرت عطا کر، اور ہمارے گناہوں کی معافی بخش۔ کیونکہ ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں، جو تیرا بیٹا اور ہمارا نجات دہندہ ہے۔ آمین۔

17 خُداوند آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔ جب میں آج دوپہر یہاں آ رہا تھا تو تھوڑی دیر کے لئے میں نے کچھ حوالہ جات کے بارے میں سوچا۔ اور اس زبور میں میں نے تلاش کیا، زبور 119 کی 59 ویں آیت میں، جسے میں پڑھنا چاہتا ہوں: "میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم موڑے۔"

18 اور آج رات، اگر میں اسے ایک موضوع لوں، تو میں اس عنوان پر بات کرنا چاہوں گا: "اپنی

راہوں پر غور کرنا"۔

19 آپ جانتے ہیں، داؤد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب اس نے یہ زبور لکھا تو وہ پریشانیوں میں تھا۔ اور داؤد بھی ہماری ہی طرح ایک آدمی تھا، اس کے بھی اُتار چڑھاؤ اور اختلافات تھے۔ اور وہ بڑی مشکلات میں گھرا ہوا تھا۔

20 خُدا نے کبھی یہ وعدہ نہیں کیا کہ کوئی ایماندار زندگی کا سفر بغیر مشکلات کے گزرے گا، لیکن اُس نے یہ وعدہ کیا ہے کہ اُس کا فضل ان مشکلات کو دور کرنے کے لئے کافی ہوگا۔ یہی وہ بات ہے جو میرے دل کو جوش دلاتی ہے، یہ جان کر کہ اُس کا فضل کافی ہے۔ ہماری تمام مشکلات اور پریشانیوں کے باوجود، خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہمیں ان سب سے نکال لے جائے گا۔ یہی سب سے بڑی چیز ہے جو ہم اُس سے مانگ سکتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ وہ راستہ کو جانتا ہے۔

21 جیسا کہ یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا، "تم نے اس راستے پر پہلے کبھی سفر نہیں کیا۔" ہم نے بھی کبھی اس پر سفر نہیں کیا، لیکن وہ راستہ جانتا ہے اور ہمیں دکھا سکتا ہے۔

22 میں داؤد کو یوں دیکھ سکتا ہوں کہ اُس کے گھر کی نگرانی کی جا رہی تھی، ساؤل اور اُس کی فوج اُس کے گھر پر نظر رکھے ہوُے تھی تا کہ اُسے قتل کرے۔ میں داؤد کو دیکھ سکتا ہوں کہ وہ گھبراہٹ سے اپنے ہاتھ مروڑتا اور اپنے کمرے میں اِدھر اُدھر گھومتا، کھڑکی سے باہر جھانکتا اور جھاڑیوں میں ہونے والی ہر ذرا سی حرکت کو دیکھتا، کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ کس وقت کوئی تیر ہوا میں سیٹی بجاتا ہوا سیدھا اُس کے سینے میں آ لگے۔

23 اور اُسی وقت یہ الفاظ اُس کے دل میں آئے: "جب میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم موڑے۔"

24 اکثر جب انسان مشکل میں ہوتا ہے، تبھی وہ خدا کے بارے میں سوچتا ہے۔ یہ افسوس کی بات

ہے کہ ہمیں اُس کے بارے میں سوچنے کے لئے پریشانی میں پڑنا پڑتا ہے۔لیکن میں نے بہت سے لوگوں کو سنا ہے، کئی ایسے لوگ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ایمان دار نہیں ہیں، کہ وہ خدا کے وجود پر یقین نہیں رکھتے۔لیکن میں نے انہی لوگوں کو دیکھا کہ جب وہ زخمی ہوئے یا مشکل میں پڑے...

25 جیسا کہ ہمیں بتایا جاتا ہے، بوب اِنجرسول (نام) جب اپنے ہسپتال کے کمرے میں مر رہا تھا تو وہ چیخ اُٹھا: "اے خدا! اگر تو موجود ہے تو مجھ پر رحم کر!" جب آپ صحت مند ہوں تو آپ بڑی بڑی باتیں کر سکتے ہیں، لیکن جب موت دروازے پر دستک دیتی ہے تو آپ اپنی رائے بدل لیتے ہیں۔

26 میں نے اپنی زندگی کے سفر میں ایسے بہت سے آدمی دیکھے ہیں جو نہ چرچ کی پرواہ کرتے تھے، نہ خدا کی، اور نہ کسی اچھی بات کی۔لیکن جب اُن پر مشکل آن پڑے، ڈاکٹر کہہ دے: ’’ایک کینسر تمہیں اندر سے کھا رہا ہے‘‘ تو فوراً وہ کسی کو ڈھونڈنے لگتے ہیں جو اُن کے لئے دعا کرے۔خدا کے پاس ایک طریقہ ہے کہ وہ انسان کو اپنی پہچان کروادے۔

27 چند ماہ پہلے میں اپنے شہر کے ایک معزز جج سے گفتگو کر رہا تھا، جو میرے نہایت قریبی دوست ہیں اور میری موجودگی میں وہ اکثر چرچ آتے ہیں—جیفرسن وِل، اِنڈیانا کے جج بوٹرف۔میں اُن سے ایک ماں کے بیٹے کے بارے میں بات کر رہا تھا جو وہاں گاڑی چوری کرنے کے الزام میں پیش ہوا تھا۔

28 میں نے اُس لڑکے سے تفصیل سے بات کی، تو اُس نے اپنے بازو میرے گرد ڈالے اور کہا: ’’بھائی برنہم، اگر آپ جج سے مجھے ایک بار پھر معافی دلوا دیں، تو میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں سنڈے سکول کی جماعت میں اپنی جگہ لے لوں گا اور جب بھی چرچ کا دروازہ کھلے گا، تو وہاں میری حاضری یقینی ہوگی۔

29 میں نے کہا: ’’ بیٹے، میں نے جج سے کئی بار سفارش کی ہے، لیکن تم جانتے ہو کہ وہ حلف کے پابند ہیں اور اُنہیں انصاف کرنا ہی ہے۔لیکن پھر بھی، میں اُن سے جا کر بات کروں گا۔‘‘

30 پھر میں نے کہا: ''جنابِ والا محترم جج صاحب، کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اس نوجوان کو ایک بار پھر معاف فرما دیں؟ اُس نے مجھے بتایا ہے کہ وہ ایسا ایسا کرے گا... ''اور پھر میں نے اُنہیں وہ سب بتایا جو اُس لڑکے نے وعدہ کیا تھا۔

31 میں کبھی نہیں بھول سکتا کہ جج نے اُس وقت کیا کہا۔ وہ اپنے میز کے پیچھے سے اُٹھا، آگے آیا اور میرا ہاتھ تھاما۔ میں کھڑا ہوا تو اُس نے اپنا بازو میرے کندھے پر رکھا اور کہا: ''بلی، ہر آدمی جسے میں جیل بھیجتا ہوں، وہ چاہتا ہے کہ وہ مناد بن جائے، کیونکہ وہ مصیبت میں ہوتا ہے۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ اُن میں سے کئی کو معافی مل جاتی ہے یا وہ اپنی سزا پوری کرتے ہی جب وہ آزاد ہو جاتے ہیں تو ساری باتیں بھول جاتے ہیں۔''

32 عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے کہ انسان مشکل وقت میں خدا کو تلاش کرتا ہے۔

33 اسرائیل ہی کو دیکھیں، جب اسرائیل مصیبت میں پڑتا تو تب ہی خدا کو ڈھونڈتا۔ جب فلستی اُن پر حملہ کرتے یا ارامیوں کی فوجیں اُنہیں گھیر لیتیں، تب وہ عہد کا صندوق نکالتے، اُس کو لے آتے، گیت گاتے اور قربانیاں پیش کرتے۔ لیکن جب خدا اُنہیں برکت دیتا اور اُن کی سب ضرورتیں پوری ہو جاتیں، تو وہ پھر وہیں لوٹ جاتے، جیسے سور اپنے کیچڑ میں واپس جاتا ہے یا کتا اپنی قے کی طرف۔ یہ انسان کی ایک عام روش معلوم ہوتی ہے کہ اُسے کسی چیز میں دھکیلا جائے، تبھی وہ خدا کی عبادت کرتا ہے

34 اگر ہم آج رات بیٹھ کر سوچیں تو بتائیے کہ ابدی زندگی سے بڑھ کر کوئی چیز ہے؟ ذرا بتائیے کہ آپ ابدی زندگی کے لیے کتنی قیمت لگا سکتے ہیں؟ اگر آج رات آپ مر رہے ہوں، اور آپ کی جیب میں سو بیلین ڈالر بھی ہوں، تو بھی وہ ابدی زندگی کو چھو نہیں سکتے۔ آپ اُسے خرید نہیں سکتے۔ اگر دولت خدا کی بادشاہی یا کسی نیک مقصد میں استعمال نہ ہو تو خدا کی نظر میں وہ گندگی ہے۔ سوچئے، اگر آج رات وال سٹریٹ میں یہ اعلان ہو جائے کہ...؟

35 دنیا میں کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں میں نے منادی کی وہاں لوگ اِس قدر سادہ زندگی گزارتے ہیں کہ وہ سمندر کے کنارے چھوٹے چھوٹے سیپیوں کے خول تلاش کرتے ہیں، جن میں تھوڑا سا خم ہوتا ور اُنہیں سکوں کے طور پر استعمال کرتے۔اور پھر میں نے ایسی جگہوں پر بھی منادی کی ہے جہاں وہ جانوروں کے دانت نکال کر لاتے جو اُنکی کرنسی کہ متبادل ہوتی۔

36 آج رات سوچئے کہ وال سٹریٹ کے لوگ کیا سوچیں گے اگر یہ قبائلی لوگ اُن کی مارکیٹوں میں آئیں اور اُن سیپ کے خولوں اور جانوروں کے بدبودار دانتوں کہ متبادل ہمارے سونے کے بانڈز لینا چاہیں؟ وہ کہیں گے:''یہ گندی چیزیں یہاں سے لے جاؤ اور نکل جاؤ!''

37 بس یہی حال خدا کے سامنے ہماری دولت اور ہماری بڑائی کا ہے۔ہم اِس (ابدی زندگی) کو خرید نہیں سکتے! خدا اِتنا مہربان ہے کہ وہ ہمیں یہ بغیر پیسے اور بغیر قیمت کے دے دیتا ہے، اور پھر بھی ہم اُسے ٹھکرا دیتے ہیں۔یہ بات عقل سے بعید نہیں لگتی؟

38 کچھ دن پہلے میں اپنی بیوی سے بات کر رہا تھا جب میں نے اپنی پچاسویں سالگرہ منائی۔ میں نے اُس سے کہا:''پیاری، میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔یہ بائبل ایک دن مجھے اپنے بیٹے کے ہاتھ میں سونپنی ہوگی۔''اور میں اُس سے بات کرر ہا تھا کہ جب ہم جوان تھے۔میں نے کہا:''دیکھو، ہمیں شادی کیئے ہوئے اتنے برس ہو گئے ہیں، لیکن یہ سب ایسے لگتا ہے جیسے کل ہی کی بات ہو۔''

39 پھر میں نے کہا:''زندگی کتنی تیزی سے گزر گئی ہے، لیکن پیاری، یہ سنو: اگر خدا اِس کمرے میں آئے اور مجھ سے کہے:'میں تجھے اختیار دیتا ہوں: یا تو پچاس سال اور زندہ رہ، مگر غربت، بیماری، مشکلات، دُھتکارے جانے اور حقارت کے ساتھ، ہر کھانے کے لئے بھیک مانگنی پڑے؛ لیکن ان پچاس برسوں کے اختتام پر تُجھے ہمیشہ کی زندگی ملے گی۔یا پھر میں تجھے ساری دنیا اور سارا مال و دولت دے دوں، تجھے پھر سے اٹھارہ برس کا جوان کر دوں، اور ایک ملین (دس لاکھ) سال تک دنیا کا بادشاہ بنا

دوں۔مگراُس ملین سال کے اختتام پر یہ سب ختم ہو جائے گا۔''

40 تو میں کہوں گا:''اے خداوند! اگر مجھے بھیک مانگنی پڑے یا کچھ بھی سہنا پڑے،بس مجھے ابدی زندگی مل جائے'' کیونکہ ایک وقت آئے گا جب میری ذات باقی نہ رہے گی،لیکن جب تک خدا آسمان میں ہے،اگر میرے پاس ابدی زندگی ہے تو میں ہمیشہ اُسی کے ساتھ زندہ رہوں گا۔اگرکئی صدیاں بھی بیت جائیں،تب بھی ہم زندہ رہیں گے،کیونکہ ہم خدا کا حصہ اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

41 یہ بڑی افسوسناک بات ہے کہ ہمیں بعض اوقات حالات کے دباؤ میں آکر ہی خدا کو قبول کرنا پڑتا ہے۔کیا ہی بڑا دشمن ہے جس کا ہمیں سامنا ہے!جی ہاں، وہ سب سے بڑا مخالف ہے۔کاش ہم مشکلات میں آنے سے پہلے ہی خداوند کی طرف رجوع کریں۔اب، اکثر اوقات یہی مصیبتیں ہیں جو لوگوں کو خداوند کی طرف لاتی ہیں،مگر بہتر یہی ہے کہ ہم ان کے آنے سے پہلے ہی اُسکی حضوری میں آجائیں۔اب،مثال کے طور پر،اگر ہم کسی مسیحی کی زندگی کو اپنے سامنے رکھ کر دیکھیں تو ہمیں یہی سبق ملتا ہے۔

42 کچھ عرصہ پہل میں ایک کہانی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔شمالی جنگلات کے علاقے میں ایک سیاہ فام نوجوان جو تقریبا! پچیس سال کا تھا۔وہ ایک قسم کا غیر مستقل مزاج شخص تھا،جنہیں لوگ اکثر ایسے ہی پکارتے ہیں۔وہ کوئی مفرور یا بدمعاش نہیں بلکہ شریف آدمی تھا،مہذب انسان،مگر زندگی میں کوئی خاص مقصد یا سمت نہیں رکھتا تھا۔وہ بس یونہی ادھر اُدھر بھٹکتا پھرتا تھا،نہ کوئی ٹھکانا،نہ کوئی کام۔ زندگی کو اس طرح گزارنا واقعی ایک افسوسناک طرزِعمل ہے۔

43 کچھ عرصہ پہلے جب میں نے ایک فقیر کو کھانا دیا۔میں نے اس سے پوچھا''تم نے یہ کام کب شروع کیا؟ اُس نے کہا،تقریباً بیس سال پہلے۔''میں نے پوچھا''اب کہاں جا رہے ہو؟''اُس نے جواب دیا''کہیں نہیں۔''میں نے کہا''پھر کہاں سے آئے ہو؟''۔

اُس نے کہا،''اوہ، کہیں سے نہیں۔''میں نے کہا،''اور یہ کب تک کرتے رہو گے؟''

44 اُس نے کہا،''اوہ، میں نہیں جانتا۔''نہیں، کوئی مقصد نہیں۔حالانکہ ایک مسیحی کو دنیا کا سب سے زیادہ مقصد رکھنے والا اور پرعزم شخص ہونا چاہیے! کیونکہ اُس کے پاس ابدی زندگی کی یہ جلالی خوشخبری ہے، جسے وہ اس مرنے اور تباہ ہونے والی دنیا تک پہنچا سکتا ہے۔ہمیں سرگرم ہو کر اس کام کو کرنا چاہیے۔

45 یہ نوجوان بھی شمالی جنگلات کے اُس علاقے میں جا پہنچا، جہاں میں کئی سال پہلے ہرن کا شکار کیا کرتا تھا۔اور جب۔۔۔وہ کوئی کام ڈھونڈ رہا تھا،مگر اس کے پاس ایک پیسہ بھی نہیں تھا۔تب جنگل کے نگران نے اُسے ایک بوڑھے سیاہ فام باورچی کی مدد کے لیے ملازم رکھ لیا۔

46 ایک رات کھانے کے بعد جب برتن دھو لیے گئے،تو وہ دونوں ایک چھوٹے سے پچھلے کمرے میں سو گئے۔ان کے درمیان صرف ایک ہلکا سا کینوس کا پردہ تھا۔نوجوان نے بتایا،''میں اچانک جاگ اٹھا۔میں نے سنا کہ دو آدمی میری کھڑکی کے قریب کھڑے ہیں،اور ان کی آوازوں میں ایک عجیب سی اداسی تھی،ایسی جو میں نے پہلے کبھی نہ سنی تھی۔''

اُس نے کہا،''میں نے فوراً چادر اپنے چہرے سے ہٹائی اور جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا۔کمرہ لگاتار بجلی کی چمک سے روشن ہو رہا تھا۔''

47 اُس نے بتایا،''میں نے ان دو آدمیوں کو کہتے سنا،'جم،ہمیں واپس کیمپ کی طرف چلنا چاہیے، کیونکہ ممکن ہے کہ ہم دس منٹ بعد یہاں نہ رہیں،وہ بگولا سیدھا اِس طرف آ رہا ہے۔''

48 اُس نے کہا،''میں فوراً کھڑکی کے پاس گیا اور دیکھا کہ بادلوں کا ایک بہت بڑا،سانپ کی طرح مڑا ہوا بگولا پہاڑوں کو چیرتا ہوا آ رہا ہے۔جو درختوں کو جڑ سے اکھاڑ کر آسمان میں پھینک رہا تھا۔ میں نے پورے درختوں کے تنے سینکڑوں فٹ اونچائی میں اڑتے دیکھے،جو سیدھے ہمارے چھوٹے

کمرے کی طرف بڑھ رہے تھے۔اور اُس نے کہا،تب میں نے سنا کہ خیمہ کے پردے پر کوئی دستک دے رہا ہے۔ دوسری طرف وہ بوڑھی باورچن بولی،'بیٹا، اِس طرف آ جاؤ، میرے پاس لالٹین جل رہی ہے۔میں اُس طرف گیا، اور واقعی اُس نے لالٹین جلائی ہوئی تھی۔ اُس نے مجھ سے پوچھا،'بیٹا، کیا تم خداوند یسوع کو اپنا نجات دہندہ جانتے ہو؟''میں نے جواب دیا،'نہیں میڈم، میں نے اپنی زندگی میں کبھی دعا نہیں کی۔''

49 اُس نے کہا،''تو بہتر ہے کہ اب دعا کرو، کیونکہ ممکن ہے اگلے چند منٹوں میں ہم زمین سے اُٹھا لیے جائیں۔'' پھر اُس بزرگ، خداترس، مقدس عورت نے ایک صابن کے ڈبے کے قریب گھٹنے ٹیک دیے، اور نہایت پُرسکون انداز میں دعا کرنے لگی۔

50 اُس نے کہا،''میں دعا نہ کر سکا۔ ہر بار جب میں کہتا،'پیارے خدا...'تو اُسی وقت کوئی درخت کیبن سے ٹکرا جاتا۔'' اُس نے مجھ سے کہا،''ریورنڈ، میں اتنا خوفزدہ تھا کہ دعا بھی نہ کر سکا۔آخر میں صرف اتنا کہہ سکا، اے خداوند، اگر تُو مجھے ابھی بچا لے، تو میں کسی دن جب طوفان نہ ہوگا، تیرے حضور آ جاؤں گا۔''

51 اُس نے کہا،''یہی وجہ ہے کہ آج رات میں یہاں موجود ہوں۔اب کوئی طوفان نہیں چل رہا، مگر اُس وقت جو وعدہ میں نے اپنے دل میں کیا تھا اور اُس لمحے کی جو یادیں ہیں، وہ آج تک میرے دل میں تازہ ہیں۔''

52 یہ بالکل درست بات ہے کہ آدمی کو خدا کے حضور اُس وقت آنا چاہیے جب وہ اپنے ہوش و حواس میں ہو، جب سب کچھ پرسکون حالت میں ہو۔ جب انسان کے پاس سوچنے کا وقت ہو اور وہ سنجیدگی اور ہوش مندی سے خدا کی طرف رجوع کرے، خدا کے پاس آنے کا یہی بہترین وقت ہوتا ہے۔کیونکہ وہ مصیبت کے وقت حاضر مددگار ہے۔

53 اُس نے کہا، میں کبھی نہیں بھول سکتا کہ کس طرح اُس مقدس، بزرگ عورت نے اُس طوفان کے بیچ میں بھی نہایت ادب اور سکون سے دعا کی۔ اس کا مطلب ہے خدا کے متعلق کچھ جاننا، تاکہ جب آزمائش کا وقت آئے تو انسان تیار ہو۔ تب ہی خدا "مصیبت کے وقت مُستعد مددگار" ثابت ہوتا ہے۔

54 مجھے یاد ہے چند سال پہلے شمالی جنگلات میں ایک واقعہ پیش آیا۔ میری والدہ آدھی انڈین ہے، جو یہاں نیچے ریزرویشن سے تعلق رکھتی تھیں۔ میں ہمیشہ سمجھتا تھا کہ میں جنگل کا اتنا ماہر ہوں کہ کبھی راستہ نہیں بھٹکوں گا۔ اُس وقت میری نئی نئی شادی ہوئی تھی، اور شاید یہ بات کچھ نامناسب لگے، مگر اپنے ہنی مون پر میں اپنی بیوی کو شکار کے سفر پر لے گیا۔ ہم ایک چھوٹے سے عارضی جھونپڑے میں ٹھہرے تھے، جہاں ہم صبح کے وقت پہنچے تھے۔

55 میں نے اُس سے کہا، ''میرا ایمان ہے میں نے یہاں کچھ ریچھ کے قدموں کے نشانات دیکھے ہیں۔ میں اُن کا پیچھا کرتا ہوں اور دوپہر تک واپس آجاؤں گا۔'' اُس وقت صبح کے تقریباً نو بجے تھے۔

56 میں اُس ریچھ کے نشانات پر چل پڑا، اور وہ مجھے جنگل کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک لے گیا۔ آخرکار، میں اُس کا سراغ کھو بیٹھا۔ پھر میں ایک چھوٹی سی گھاٹی کی طرف بڑھا اور وہاں ایک ہرن دیکھا۔ میں نے کہا، ''یہ تو گھر لے جانے کے لیے اچھا شکار ہے۔'' چنانچہ میں نے ہرن کو مارا، اور واپسی کے لیے روانہ ہوا مگر میں نے دیکھا کہ بادل کافی نیچے آگئے اور دھند پھیلنے لگی۔

57 جو کوئی پہاڑوں میں رہا ہو، وہ جانتا ہے کہ جب دھند چھا جائے تو انسان کو بس ٹھہر جانا پڑتا ہے، کیونکہ پھر کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ میں جانتا تھا کہ مجھے واپس پہنچنا ہے، کیونکہ میری بیوی جنگل میں پہلے کبھی نہیں آئی تھی۔ میں نے تیزی سے چلنا شروع کیا۔ میں ایک چھوٹی ندی کے ساتھ ساتھ چلتا گیا اور کہا، ''مجھے یاد ہے کہ جہاں یہ ندی مڑتی ہے، وہیں سے میں پار جا سکتا ہوں، پھر دوسری طرف نیچے اُتر کر نکلنے کا راستہ ہے۔'' مجھے پورا یقین تھا کہ میں اسی طرح باہر نکل آؤں گا۔

58 خیر، میں نے سوچا،''اب تو وہ موڑ آ جانا چاہیے۔''میں رُکا، پسینہ آنے لگا۔اور جب میں نے اِدھر اُدھر دیکھا،تو حیرت ہوئی کہ میں دوبارہ اُسی ہرن کے پاس آ کھڑا ہوا ہوں جسے میں نے مارا تھا میں یہ چکر تین بار لگا چکا تھا۔انڈین لوگ اسے "موت کی چال" کہتے ہیں— یعنی آدمی دائرے میں چلتا رہتا ہے اور نکلنے کا راستہ نہیں پاتا؟ میں سمجھ گیا کہ میں راستہ بھول گیا ہوں،مگر ماننا نہیں چاہتا تھا۔

59 انسانی جبلت بھی ایسی ہی ہے، وہ اپنی غلطی ماننا نہیں چاہتی۔یقیناً آج رات بھی ایسے مرو وخواتین اس عمارت میں موجود ہیں، یا جو ریڈیو پر سن رہے ہیں، جو خدا کے ساتھ درست نہیں اور وہ اس بات کا اعتراف کرنا نہیں چاہتے۔ وہ اسے چھپاتے ہیں،کبھی چرچ جانے سے،کبھی کوئی دعا یا عقیدہ دہرانے سے۔مگر خدا کے ساتھ درست ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے۔ بلکہ نئے سرے سے پیدا ہونا، خدا کا بیٹا یا بیٹی بن جانا، یہی وہ چیز ہے جو خدا ہم سے چاہتا ہے۔اُس کے ساتھ درستگی سے چلیں۔

60 پھر میں آگے بڑھتا گیا اور اپنے آپ سے کہا،''میں اتنا ماہر شکاری بھٹک نہیں سکتا۔''میں نے کہا،''اب بل برنہم ، ہوش میں آ جا۔ یہ تیری بیوقوفی ہے،تُو یہاں سے نکلنے کا راستہ جانتا ہے، آگے بڑھ''،لیکن دھند اتنی گہری تھی کہ میں کچھ بھی دیکھ نہیں سکتا تھا۔

61 پھر میں چلنے لگا، اور کچھ دیر بعد میں نے دل کے اندر سے ایک آواز سنی،''میں مصیبت میں حاضر مددگار ہوں۔''میں تھوڑا اور آگے بڑھا، تو وہ آواز جیسے میرے کانوں میں واضح سنائی دینے لگی،''خداوند مصیبت کے وقت بہت حاضر مددگار ہے''۔

62 خیر، میں نے سوچا۔۔۔اور گھٹنے ٹیک کر کہا،''اے خداوند، میں مانتا ہوں کہ میں راستہ بھول گیا ہوں۔ میں جینے کے لائق نہیں،لیکن میری بیوی اور میرا بیٹا بلی، جو ابھی دودھ پیتا بچہ ہے، وہ جینے کے لائق ہیں۔اے خداوند، اُنہیں ہلاک نہ ہونے دینا۔''

63 میں نے دعا کی، پھر کھڑا ہوا اور کہا،''اب میں وہی راستہ اختیار کروں گا جو مجھے سب سے بہتر

معلوم ہوتا ہے۔ ''چنانچہ میں سیدھا آگے چلنے لگا اور سوچا'' میں درست سمت میں جا رہا ہوں، ہوا میری سمت پر ہے، یہی صحیح راستہ ہے۔''

64 اُسی لمحے مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا ہو۔ میں پلٹا کہ دیکھوں کون ہے، مگر جیسے ہی میں نے اوپر نگاہ کی، آسمان میں ایک چھوٹا سا حصہ صاف ہو گیا۔ میں نے وہاں سے ہریکین پہاڑ اور رینجر کے برج کو دیکھا— وہی جگہ جہاں مجھے پہنچنا تھا۔ اوہ، میں بہت اچھا محسوس کرر ہا تھا! واقعی، وہ مصیبت میں مُستعد مددگار ہے۔ پس ابھی اُس کے ساتھ درست ہو جائیں، تاکہ جب موت، بیماری، یا کوئی بھی آزمائش آپ پر آئے تو وہ آپ کے لیے حاضر مددگار ٹھہرے۔

65 میں وہ منظر کبھی نہیں بھول سکتا۔ میں نے اپنے ہاتھ اُس سمت میں اُٹھائے جس طرف مجھے جانا تھا۔ اگر میں اپنی مرضی سے چلتا، تو سیدھا کینیڈا کی سرحد میں نکل جاتا۔ مگر اُس نے مجھے پلٹایا، اور میں اُس طرف چل پڑا جہاں اُس نے میری رہنمائی کی تھی۔ میں نے اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا دیے۔

66 اندھیرا بڑھنے لگا۔ میں تقریباً تین گھنٹے تک چلتا رہا، اور شام ڈھل کر گہری رات میں بدل گئی۔ اب میں اُس تار کو نہیں دیکھ سکتا تھا جو پہاڑی پر بنے رینجر کے برج سے نکل کر ہماری جھونپڑی تک آ رہی تھی جس کا فاصلہ تقریباً چھ میل تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں ہریکین پہاڑ پر ہوں۔ میں اپنی سمت نہیں بدل سکتا تھا، بس چٹانوں پر چڑھتا جا رہا تھا۔ اوہ، یہ راستہ واقعی کٹھن ہوتا ہے جب انسان راستی پر قائم رہنے کی کوشش کرتا ہے، مگر یہی سچ ہے، یہی باہر نکلنے کا واحد راستہ ہے۔

اندھیرا چھا چکا تھا میں مُسلسل چلتا رہا اور میں نے اپنے ہاتھ اوپر اُٹھا رکھے، یہاں تک کہ وہ نیچے گرنے لگے۔ میرے ہاتھ برف سے ٹھٹھر گئے، اور برفانی ہوا زوروں سے چل رہی تھی۔ میں نے سوچا، ''کاش میں اُس تار کو چھو پاؤں!'' اندھیرا اتنا تھا کہ کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ میں کبھی رکتا اور ہاتھوں کو تھوڑا آرام

دیتا، پھر سمت درست کرتا اور دوبارہ ہاتھ اُٹھا کر چلنے لگتا۔

67 آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ جب میرے ہاتھ نے اُس تار کو چھوا تو میری کیا کیفیت تھی۔ میں جانتا تھا کہ اب میں اُس تار کو پکڑ کر منزل تک پہنچ سکتا ہوں۔ میں نے ہی چند ماہ پہلے بہار کے موسم میں وہ تار لگانے میں مدد کی تھی۔ اب میں اُسے مضبوطی سے تھامے ہوئے یہ جانتا تھا کہ جہاں یہ ختم ہوگی، وہاں میرے پیارے میرا انتظار کر رہے ہوں گے۔ کتنی تسلی بخش بات تھی۔

68 لیکن ایک دن میں اس سے بھی زیادہ کھویا ہوا تھا۔ پھر ایک محبت بھرا ہاتھ میرے دل کو چھو گیا اور اُس نے میری سمت کلوری کی طرف موڑ دی۔ میں نے اپنے ہاتھ ایمان میں اُٹھائے، یہاں تک کہ کچھ ایسا ہوا جس نے مجھے تھام لیا۔ میں عقیدت سے اُس کے ساتھ لپٹ گیا، خاموشی اور انکساری سے چلنا شروع کیا۔ اور ایک دن، جب یہ "زندگی کی لائن" ختم ہوگی، تو میرے پیارے اور میرا خداوند اُس کے اختتام پر میرا انتظار کر رہے ہوں گے۔ واقعی، وہ مصیبت کے وقت مُستعد مددگار رہے۔

69 یہ ایوب تھا جو اپنی مصیبتوں۔۔۔ مصیبت آنے سے پہلے ہی اُس نے کہا، "شاید میرے بچوں نے گناہ کیا ہو، اس لیے میں اُن کے لیے سوختنی قربانی چڑھاؤں گا۔" ایوب نے پہلے سے تیاری کر لی، تاکہ اگر کچھ بھی ہو جائے تو اُس کے بچے محفوظ رہیں۔ جب اُس نے اپنے بچوں کے چال چلن کے بارے میں سوچا، تو اسے لگا کہ شاید وہ اُس کی تعلیم سے ہٹ گئے ہوں۔

70 میں یہ بات پوری عزت اور احترام سے کہنا چاہتا ہوں: اگر آج کے امریکی باپ اور مائیں ایوب کی طرح اپنے بچوں کے لیے دعا میں وقت گزاریں، تو نوجوانوں میں بگاڑ بہت کم ہو جائے۔ آج مسئلہ یہ ہے کہ ماں باپ اپنے بچوں کو دعا کے بجائے شراب نوشی، تاش کھیلنے، سگریٹ پینے اور دنیاوی میل جول کی راہوں پر جانے دیتے ہیں، اور یہی نوجوان نسل کے بگاڑ کا سبب بنتا ہے۔ درحقیقت، یہ نوجوانوں کی خرابی نہیں، بلکہ والدین کی کوتاہی ہے۔ خدا کے پاس نہ آنا، اُس کی تلاش میں سستی کرنا—

یہی اصل غلطی ہے، اور پھر جب مصیبت آتی ہے تو انسان بے بس ہو جاتا ہے۔

71 جب ایوب پر مصیبت نازل ہوئی، تو اُس نے پہلے ہی سوختنی قربانی پیش کی تھی۔ وہ اُسی بنیاد پر خدا کے حضور آیا تھا جو خدا نے ایماندار کے لیے مقرر کی ہے یعنی سوختنی قربانی اور خون۔ اس لیے جب اُس کے گھر پر مصیبت آئی تو خدا مصیبت کے وقت اُس کا مُستعد مددگار ثابت ہوا۔

72 جب اُنہوں نے اُس پر الزام لگایا کہ وہ پوشیدہ طور پر گہنگار رہے، تو ایوب کو یقین تھا کہ وہ خدا کے حضور راستباز ہے، کیونکہ اُس نے خدا کی شرائط پوری کی تھیں۔ اسی لیے وہ اعتماد سے کہہ سکا: "لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی میں اپنے جسم میں سے خدا کو دیکھوں گا" وہ۔۔۔ کیوں؟ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کے مقرر کردہ طریقے سے اُس کے حضور آیا ہے۔ وہ کسی کلیسیا کی رکنیت کے باعث نہیں، بلکہ خدا کی قربانی کے سبب سے آیا تھا۔ یقیناً، یہی خدا کی مرضی تھی۔

73 یہ داؤد ہی تھا، جب وہ اپنے تخت پر بیٹھا تھا اور ناتن نبی اُس کے پاس آیا اور اُس کے دل کے راز ظاہر کرنے لگا۔ تب داؤد نے اپنی گناہ آلود راہوں پر غور کیا۔ اگرچہ وہ خدا کے دل کے مطابق ایک اچھا شخص تھا، مگر وہ اُوریاہ کی بیوی کے ساتھ رہ رہا تھا جو کہ غلط تھا۔ اور جب اسرائیل کا بادشاہ داؤد، اپنی راہوں پر غور کرنے لگا، تو اُس کے دل پر ایسی چوٹ لگی کہ وہ ٹاٹ پر آ گیا اور دعا میں جھک گیا، کیونکہ اُس نے اپنی گناہ آلودہ راہوں پر غور کیا جو اُسکو دُعا کیلئے گھٹنوں پر لے آئی۔

74 یہ یعقوب تھا، جس نے اپنے بھائی کو دھوکہ دیا تھا، اپنے سسر کے ہاں اونٹوں، بھیڑوں اور ہر طرح کی آسائشوں کے ساتھ ایک آرام دہ زندگی گزار رہا تھا۔ لیکن ایک وقت آیا جب اُس کے دل میں اپنے گھر واپس جانے، اپنی کلیسیا میں لوٹنے، اور دوبارہ درست راہ پر آنے کی تڑپ جاگ اٹھی۔

چنانچہ وہ اپنی بیویوں، بچوں اور ریوڑوں کے ساتھ روانہ ہوا، مگر جب اُسے خبر ملی کہ عیسو اُس کی ملاقات

کے لیے آ رہا ہے، تو اُس نے اپنے راستوں پر غور کیا، اپنے فریب دینے کے راستوں پر۔ کیونکہ اُس نے عیسو کو دھوکا دیا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ اب عیسو اُس سے ملنے کے لیے راستے میں ہے۔

75 آج رات بھی بہت سے ایسے مسیحی ہیں، جو صرف نام کے مسیحی ہیں، جس بات کا وہ اقرار کرتے ہیں اُسی کو دھوکے سے ظاہر کر رہے ہیں۔ انہیں دِنوں میں سے ایک دن موت آہستہ آہستہ اُن کے دروازے پر آ پہنچے گی، اور تب وہ اپنی راہوں پر سوچنے لگیں گے۔

76 جب یعقوب نے اپنی راہوں پر غور کیا، تو وہ ندی کے اُس پار ٹھہر گیا اور ساری رات دعا میں گزار دی۔

77 اگر مسیحی اپنی راہوں پر غور کرنے لگیں، تو یہ اُنہیں دعا اور توبہ کی طرف لے جائے گی۔ پھر سب کچھ بدل جائے گا، دنیا بدل جائے گی، کلیسیا بدل جائیگی، لوگ بدل جائیں گے۔

78 موسیٰ کا بھی یہی حال تھا۔ ایک صبح وہ ایک پرانے، جانے پہچانے راستے پر جا رہا تھا اور اپنی زندگی پر غور کرنے لگا۔ خدا نے اُسے اسرائیل کا بطور چھڑانے والا بلایا تھا، مگر اُس نے خدا کی راہ کے بجائے اپنی راہ اختیار کی، اور نتیجے میں ایک شخص کو قتل کر دیا۔ اب جب وہ اپنی راہوں پر سوچ رہا تھا کہ وہ کتنا ناکام رہا ہے، کہ اُس نے کیسے خدا کی خدمت چھوڑ کر عیش و آرام کی زندگی اپنائی، ایک وقت میں خدا کے خادم کی خدمت چھوڑ کر بھیڑوں کا چرواہا بن بیٹھا۔

79 مجھے کوئی شک نہیں کہ آج رات، یہاں موجود یا ریڈیو پر سننے والوں میں بہت سے ایسے مرد و عورتیں ہیں جنہیں خدا نے خدمت کے لیے بلایا تھا، مگر انہوں نے آسان راستہ اختیار کر لیا— صرف اس لیے کہ اس میں زیادہ پیسہ تھا۔ جبکہ ایسا نہ تھا۔۔ اب وہ بھیڑوں کی رکھوالی کر رہے ہیں جبکہ اُنہیں انجیل کی منادی کرنی چاہیے تھی۔ عیش و آرام کا راستہ چن لینا بہت آسان ہوتا ہے۔

80 مگر جب موسیٰ اپنی راہوں پر غور کر رہا تھا، تو اُسی وقت اُس کے سامنے جلتی ہوئی جھاڑی

نمودار ہوئی۔

81 اے خدا، آج رات ہر اُس مرد و عورت کے سامنے ایک جلتی ہوئی جھاڑی بھیج دے جو اپنی راہوں پر غور کرنے کی جرات رکھتے ہیں۔ اپنی زندگی کا جائزہ لیں کہ آپ کس طرح سے زندگی گزار رہے ہیں؟ کیا ہو اگر یسوع آج رات آ جائے؟ ذرا اپنی راہوں کے متعلق سوچیں۔

82 یہ پطرس تھا جو دشمن کی آگ کے پاس کھڑا اپنے آپ کو تاپ رہا تھا۔ بوڑھے مرغ کے کے تین بار بانگ دینے سے پہلے وہ یسوع کا نکار کر رہا تھا، اُس پر لعنت و ملامت کر رہا تھا۔ اُس مرغ کی بانگ نے اُسے اپنی راہوں پر غور کرنے طرف متوجہ کیا، کہ وہ یسوع کے ساتھ کیسا سلوک کر رہا تھا۔ اُسے خدمت کے لیے بلایا گیا تھا، خدا کی خدمت کے لیے چُنا گیا تھا، مگر اُسے اپنی راہوں پر سوچنے کے لیے ایک مرغا مُیسر ہُوا۔

83 بھائیو اور بہنو، آج رات ہم میں سے بہتوں کے لیے بھی مرغ کی بانگ دینے کا وقت آ پہنچا ہے تا کہ ہم جاگ اٹھیں اور اپنی راہوں پر سوچیں، کہ ہم خداوند یسوع مسیح کے ساتھ کیسا سلوک کر رہے ہیں۔ اس جدید اور خود ساختہ مذہبی دور میں، جہاں سب کچھ ظاہری چمک دمک پر ہے، وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنی راہوں پر غور کریں اور اُس قدیم راستے پر واپس آئیں جس پر یسوع مسیح زمین پر چلتا رہا جب وہ زمین پر تھا، ایک قربانی کا راستہ، اپنی راہوں پر غور کریں۔

84 یہ یہوداہ اسکریوتی تھا، جب سردار کاہن نے چاندی کے تیس سکے گننا شروع کیے۔ جب اُس نے اُن سکوں کی کھنک سنی، تو اُس کے دل میں چُبھن ہوئی اُس نے اپنی راہوں پر سوچا کہ اُس نے یسوع کو تیس چاندی کے سکوں کے عوض بیچ دیا ہے۔ پھر اُس نے ایک رسی لی اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دے دی۔

85 میں آج رات سوچتا ہوں، کیا یہاں موجود بہت سے لوگ، یا وہ جو آج رات سن رہے ہیں،

اپنے پڑوسی کے ساتھ کبھی تھوڑا سا فریب تو نہیں کر گئے؟ یا کوئی بے ایمانی تو نہیں کی۔ میری دعا ہے کہ اگر ایسا ہے، تو وہ چاندی کے سکوں کی کھنک آپ کے کانوں میں اس طرح گونجے کہ یہ آپ کو توبہ کے لیے گھٹنوں پر لے آئے۔ آپ میں سے بہت سے لوگ خدا کے حصے کو روک لیتے ہیں، اور اسے یہاں دنیاوی چیزوں پر خرچ کر دیتے ہیں جیسا کہ شراب، تمباکو، سگریٹ، یا پٹرول پر تا کہ تفریح کے لیے گھوم سکیں — حالانکہ وہ خداوند کے گھر کا حق ہے۔ اسے دینا آپ کا سنجیدہ اور مقدس فرض ہے۔ اپنے راستوں پر غور کریں۔ اس کے متعلق سوچیں، چاندی کے تیس سکے۔

86 وہ رومی سپاہی، جب اُس نے (یسوع) کے پہلو میں برچھی ماری اور پانی اور خون نکلتے دیکھا، جب اُس نے دوپہر کے وقت سورج کو ڈوبتے دیکھا، اور پہاڑوں سے چٹانوں کو پھٹتے دیکھا — تو ان سب چیزوں کو دیکھنے کے بعد اُس نے اپنی راہوں پر غور کرنا شروع کیا۔ اُس نے اپنے سینے پر مکا مارا اور پکار اُٹھا، "یقیناً یہ خدا کا بیٹا تھا!" اگرچہ اُس نے دیر کی، لیکن آخر کار وہ اپنے راستوں پر غور کرنے لگا۔

87 آج رات میں سوچتا ہوں، ریڈیو پر سننے والوں، اور یہاں موجود جماعت میں، کیا آپ میں سے بہت سے لوگ اپنے راستوں پر غور نہیں کر رہے؟ اُن کاموں کے بارے میں جو آپ کر چکے ہیں اور اُن کے بارے میں جو آپ نے نامکمل چھوڑ دیئے ہیں۔ یاد رکھیں، کسی اچھے کام کو چھوڑ دینا بھی اُتنا ہی بڑا قصور ہے جتنا کوئی غلط کام کرنا۔ کیونکہ "جو نیکی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا، اُس کے لیے یہ گناہ ہے۔" اگر آپ اپنے راستوں پر غور کر رہے ہیں، تو ایک ایسی چیز ہے جس کا میں یقین سے آپکو تعارف کرا سکتا ہوں، جیسا کہ شاعر نے کہا:

ایک چشمہ ہے جو خون سے بھرا ہوا ہے،
جو عمانوئیل کی رگوں سے جاری ہے۔
جہاں گناہگار اس میں ڈوب کر

اپنے سب داغ مٹا لیتے ہیں۔

وہ مرتا ہوا ڈاکو خوش ہوا

جب اُس نے اپنے زمانے میں اُس چشمے کو دیکھا،

اور میں بھی، چاہے اُس کی مانند ناپاک ہوں،

اپنے سب گناہ دھو سکتا ہوں۔

یہ سالویشن آرمی والوں کا پرانا گیت ہے وہ اس کو گیا کرتے تھے۔

اوہ، قیمتی ہے وہ بہاؤ،

جو مجھے برف کی مانند سفید کر دیتا ہے؛

میں کسی اور چشمے کو نہیں جانتا،

یسوع کے خون کے سوا کچھ نہیں۔

88 میں کسی اور طرح کی صفائی کو نہیں جانتا، کسی اور راستے کو نہیں جانتا، کچھ اور کرنے کو نہیں جانتا — سوائے اس کے کہ آپ اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور خدا کے ساتھ درست ہو جائیں، اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو درست کریں؛ کیونکہ چھوٹی لومڑیاں ہی تاکستان کو خراب کرتی ہیں۔

89 چند روز پہلے مجھے خود ایک اعتراف کرنا پڑا۔ میں اپنے گھر میں تھا۔ ایک (وکیل کے) بڑے دفتر میں کچھ لوگ کئی دنوں سے مجھے پریشان کر رہے تھے، اور وہ مجھے اتنا تھکا چکے تھے کہ میں سمجھ نہیں پا رہا تھا کیا کروں۔

آخر کار مجھے یوں لگا جیسے ساری دنیا نے میرے دماغ کو ہلا کر رکھ دِیا ہے۔ میں اتنا گھبرا گیا تھا کہ نہ عبادات میں جا سکتا تھا، حالانکہ عبادت میں لوگ نتظار کر رہے تھے، سینکڑوں مسیحی دعا کے منتظر تھے، بیمار بچے رو رہے تھے، مائیں اور باپ ہوٹلوں اور آرام گاہوں میں اپنے بیمار اور مرتے ہوئے بچوں کے

ساتھ ٹھہرے ہوئے تھے — اور میں ایک وکیل کے دفتر میں ایک مقدمے کی وجہ سے مصروف تھا۔ وہ مجھے ہر طرح سے اُلجھا رہے تھے۔ میں سمجھ نہیں پا رہا تھا کیا کروں۔ جوابات دے دے کر تھک گیا تھا، اور وہ پھر اُسی بات کو دہرا دیتے۔

90 پھر میں گھر دوپہر کا کھانا کھانے کے لیے آ گیا۔ اُنہوں نے کہا تھا کہ مجھے اُس دوپہر کی چھٹی مل سکتی ہے تاکہ میں اپنے بیمار لوگوں سے ملنے کے لیے جا سکوں۔ میں نے ابھی کھانا شروع ہی کیا تھا کہ فون بجنے لگا۔ یہ میرا ذاتی فون تھا، حالانکہ میرے پاس ایک فون سروس بھی ہے۔ میری بیوی نے ریسیور اُٹھایا، جواب دیا، پھر فون پر ہاتھ رکھ کر بولی، "بلی، یہ وہی وکیل حضرات پھر سے ہیں!"۔

91 میں نے کہا، ''اوہ، میں پھر سے اس کام کیلئے آدھا دن مزید نہیں گزار سکتا''۔ میں نے کہا، ''میں نے اُنہیں بار بار، دن رات، ایک ہی بات سمجھائی ہے، اور اب وہ پھر مجھے بلائیں گے؟ میں یہ نہیں کر سکتا۔

میں... بس... بہت سے لوگ دعا کے لیے انتظار کر رہے ہیں۔'' میں نے کہا، ''اُنہیں کہہ دو کہ میں گھر پر نہیں ہوں۔'' اور میں جلدی سے گھر کے پیچھے کی طرف نکل گیا۔

92 کچھ دیر بعد جب میں واپس آیا، تو میری پیاری بیوی دروازے پر کھڑی تھی۔ اُس نے میری طرف دیکھا — اور میں سمجھ گیا کہ اُس کی آنکھیں کیا کہہ رہی ہیں۔ اُس نے نرمی سے کہا، ''بلی، کیا یہ بالکل درست بات تھی جو تم نے کی؟ آپ جانتے ہیں کہ انسان کس طرح اپنے آپ کو درست ٹھہرانے کی کوشش کرتا ہے۔ میں نے کہا، ''اوہ ہاں، میں تو گھر میں نہیں تھا۔'' اُس نے کہا، ''لیکن جب فون بجا تو تم گھر میں ہی تھے، نا؟'' میں نے کہا، ''لیکن جب تم نے اُن سے کہا کہ میں گھر پر نہیں ہوں، تب میں اندر نہیں تھا۔'' میں نے کہا، ''بس، یہ ٹھیک ہی ہوا۔'' اُس نے کہا، ''بلی، کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ ٹھیک تھا؟'' اوہ! میں نے ہچکچاتے ہوئے کہا، ''میں... میرا خیال ہے، ہاں۔''

93 پھر میں نے اپنی ٹوپی اٹھائی اور بیماروں کے لئے دُعا کرنے کے لیے نکل پڑا۔ایک شخص اپنے بیمار بچے کے ساتھ کافی دیر سے میرا انتظار کر رہا تھا۔میں کمرے میں گیا تا کہ اُس ننھے بچے کے لیے دعا کروں۔لیکن جیسے ہی میں نے اپنے ہاتھ اُس بچے پر رکھنے چاہے،کسی نے مجھ سے کہا،''کیا تُو اپنے جھوٹے ہاتھ اُس بچے پر رکھ سکتا ہے؟''

94 بائبل فرماتی ہے(پہلا یوحنا3:21):اے عزیزو!جب ہمارا دل ہمیں الزام نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے۔''

95 آج مسیحی کلیسیا کے ساتھ یہی وہ مسئلہ ہے کہ وہ کچھ حاصل نہیں کر پاتی،کیونکہ ہمارے دل ہمیں الزام دیتے ہیں اُن گناہوں کا جن کا ہم نے اقرار نہیں کیا۔میرے لئے یہ بات کرنا آسان نہیں لیکن یہ سچ بات ہے۔اور درست رہنے کا یہی طریقہ ہے۔

96 پھر میں نے دوبارہ دعا کرنا شروع کی،مگر مجھے محسوس ہوا کہ میں اس بچے پر ہاتھ رکھنے کے لائق نہیں ہوں۔میں نے کہا،''جناب، میں جانتا ہوں کہ آپ کے ساتھ ملاقات کا یہ وقت طے ہے، آپ یہیں تشریف رکھیں اور میں آپ سے ملتا ہوں۔''

میں تیزی سے فون کی طرف گیا اور وکیل کو کال کی۔میں نے کہا،''کیا میں آپ سے ایک منٹ بات کر سکتا ہوں؟''اس نے کہا،''ضرور،مگر باقی لوگ تو جا چکے ہیں۔''

97 میں نے کہا،''بس اپنے دفتر میں چند منٹ ٹھہریے۔''میں فوراً وہاں پہنچا اور اندر جا کر کہا،'' وکیل صاحب،میں آپ کو ایک بات بتانا چاہتا ہوں۔جب آپ نے کچھ دیر پہلے فون کیا تھا،تو میں وہیں موجود تھا۔''میں نے کہا،''جب آپ نے فون کیا،تو آپ نے مجھے اتنا پریشان کر دیا کہ مجھے ہوش نہ رہا کہ میں کیا کر رہا ہوں،میں تقریباً اپنے ہوش میں نہ رہا۔''میں نے کہا،''میں نے اپنی بیوی سے ویسا جواب دلوایا،لیکن وہ ایک جھوٹ تھا،اور میں نے آپ سے جھوٹ بولا،اور اپنی بیوی کو بھی جھوٹ بولنے

پر مجبور کیا۔"

اس نے کہا، "خیر، بلی، تم تو اندر نہیں تھے جب اُس نے کہا کہ تم یہاں نہیں ہو۔"

98 میں نے کہا، "جی، میں اندر نہیں تھا، مگر میں گھر سے باہر بھاگ گیا اور پیچھے کی طرف چلا گیا تا کہ اندر نہ رہوں۔" میں نے کہا، "لیکن یہ پھر بھی جھوٹ ہی تھا۔" میں نے کہا، "کیا آپ مجھے اس کے لیے معاف کریں گے؟"

99 وہ فرش پر اِدھر اُدھر چل رہا تھا، اُس نے میری آنکھوں میں سیدھا دیکھا، اور میں نے اُس کی سرمئی آنکھوں میں چھوٹے چھوٹے آنسو بنتے دیکھے۔

اُس نے میرا ہاتھ پکڑا، مجھے گلے لگایا اور کہا، "بھائی برنہم، مجھے آپ پر پہلے بھی بہت اعتماد تھا، مگر اب اُس سے بھی زیادہ ہے۔" کیوں؟ کیونکہ جب ہم اپنی راہوں پر غور کرتے ہیں! پھر میں واپس گیا اور اس بچے کے لیے دعا کی۔

100 اگلے دن میں اپنی غار میں گیا، جہاں بہت دُور میں دعا کرنے جاتا ہوں، میں سارا دن وہاں ٹھہرا۔ جب شام ہونے کو تھی، تقریباً تین یا چار بجے، تو میں اپنی غار سے نکلا اور ایک بڑے پتھر کے پاس جا کھڑا ہوا جو دور اندر چھپا ہوا تھا۔

101 لوگ تقریباً پندرہ سال سے اس جگہ کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر وہ اسے کبھی نہیں ڈھونڈ سکے۔ میں سردیوں کے موسم میں وہاں گیا، میں نے دیکھا کہ وہ لوگ اس جگہ کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اور وہ تقریباً اُس جگہ پر پہنچ گئے، لیکن کسی پُراسرار چیز نے اُنکو وہاں سے موڑ دیا؛ خدا نے مجھے وہ غار دی ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں میں دُعا کرنے لئے جاتا ہوں۔ اُس غار کے اندر ایک مذبح بھی ہے اور سب کچھ پہلے سے ہی تیار تھا، میں نے اُس میں کبھی کوئی چیز نہیں بدلی؛ جب میں نے اسے کافی عرصہ پہلے ڈھونڈا، وہ ویسی ہی تھی۔

102 میں نے سارا دن دعا میں گزارا، اور میں نے کہا، ''اے خداوند خدا، میں نے غلطی کی، اور اپنی بیوی کو بھی غلطی کرنے پر مجبور کیا، اے خداوند، اُس کے خلاف یہ گناہ شمار نہ کرنا۔

ہمیں معاف فرما، اے خداوند۔ میں تیرے سامنے پاک رہنا چاہتا ہوں تا کہ جب تو مجھے اپنے بیمار بچوں کے لیے دعا کرنے کو بلائے، تو میرے دل میں کوئی ملامت نہ ہو۔ میں درست رہنا چاہتا ہوں، اور یہی بات مجھے ملامت کرتی ہے کہ میں اُس چھوٹے بچے کے لیے دعا نہ کر سکا۔ کیا تو مجھے معاف کرے گا؟''

اور میں نے وہاں صبح سات بجے سے لے کر سہ پہر تین یا چار بجے تک دعا کی اور روتا رہا۔

103 غار کے منہ پر ایک بڑا پتھر ہے، جو، جنگلوں اور درختوں کے بیچوں بیچ مشرق کی طرف رُخ کیے ہوئے ہے۔ میں باہر نکلا، اُس پتھر پر کھڑا ہوا، اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے، اور خداوند کی حمد کرنے لگا۔ میں وہاں کھڑا اپنی راہوں پر غور کر رہا تھا۔ میں نے سوچا، ''اے خداوند، میں نے ایسی حرکت کیوں کی؟ ایک انسان اتنا پریشان کیوں ہو جاتا ہے؟ مگر میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے مجھ سے محبت کی، مجھے اس بات پر غور کرنے دیا، مجھ پر ظاہر کیا کہ میں غلط تھا—اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ تو چاہتا ہے کہ میں درست رہوں، کیونکہ تو مجھ سے محبت رکھتا ہے۔''

104 آپ کو چاہیے کہ جب خدا آپ کو آپکے گناہوں یا غلطیوں پر ملامت کرے، تو اُس کا شکر ادا کریں، جب آپ اپنی راہوں پر غور کر رہے ہوں۔

105 اور جب میں وہاں کھڑا اُس کی حمد کر رہا تھا، اور میرے دل کو یہ اطمینان تھا کہ اُس نے مجھے معاف کر دیا ہے، تو ایک آیت میرے دل میں آئی۔ میں نے کہا، ''اے خداوند، ایک بار تو نے موسیٰ کو چٹان کی دراڑ میں چھپا لیا تھا، اور جب تُو گزرا، تو اُس نے کہا کہ اُسے کسی انسان کی پیٹھ جیسا منظر دکھائی دیا۔'' میں نے کہا، ''اے خداوند، تُو نے اس جگہ پر مجھ پر بہت فضل کیا ہے، کیا یہ ایک بار پھر ہو سکتا ہے؟ صرف اس لیے کہ مجھے یقین ہو جائے اور اپنی نعمت لے کر مذبح کی طرف جانا شروع کیا، کہ میں نے کر

اپنے بھائی سے صلح کر لی ہے، اور اب میں تیرے کلام کے مطابق اپنی قربانی پیش کرنے آیا ہوں۔ اگر تُو نے مجھے معاف کر دیا ہے، تو اے خداوند، میرے پاس سے گزر جا تا کہ میں تجھے دیکھ سکوں۔''

106 مجھے نہیں معلوم کہ ریڈیو پر سننے والے اس بات پر کتنا یقین کریں گے؛ آپ شاید اس کے بعد مجھے ایک جنونی یا دیوانہ پکاریں، یہ معاملہ آپ اور خدا کے درمیان ہے۔ لیکن جب میں نے یہ کہا، تو میری بائیں طرف ایک طرف سے، بالکل ویسا ہی ایک چھوٹا سا آگ کا ستون ظاہر ہوا جیسا کہ آپ نے تصویر میں دیکھا ہے۔ ایک ہلکی سی ہوا جھاڑیوں کے درمیان چکر کھانے لگی، اور پھر وہ سیدھی نیچے آئی اور میرے پاس سے یوں گزری، جیسے ایک جھونکا، اور پھر جنگل کے اندر کی طرف چلی گئی۔

107 میں نے اپنی آواز بلند کی، میں چِلایا اور رویا۔ میں نے خدا کو پکار کر کہا، ''اے خداوند، میں تجھ سے اپنے سارے دل سے محبت کرتا ہوں! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُو دعا سننے والا خدا ہے، اور اُن کو معاف کرتا ہے جو سچے دل سے تیری طرف رجوع کرتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، اور خداوند کے نام کو پکارتے ہیں۔''

108 ''جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا، لیکن جو اُن کا اقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔'' ہم سب کو اس کی ضرورت ہے۔۔۔ جب ہم اپنی راہوں پر غور کرتے ہیں۔

109 کل رات کی شفائیہ عبادت کے شروع ہونے سے پہلے آئیں دُعا کیلئے اپنے سر جھکاتے ہوئے ہم سب اپنی راہوں پر غور کریں۔

110 آپ لوگ جو ریڈیو پر سُن رہے ہیں، میں ابھی آپ سے بھی بات کر رہا ہوں، اپنی راہوں پر غور کریں۔ اُن کاموں پر غور کریں جو آپ نے مکمل کر لئے اور جو مکمل نہیں کیے۔ ان چند ٹوٹے پھوٹے لفظوں کو جمع کر لیں اور کہیں: ''اے خداوند، مجھے جانچ، مجھے آزما، اور اے خداوند، اگر مجھ میں کوئی ناپاک یا غلط بات ہے، تو مجھے معاف کر دے۔ مجھے نیا بنا دے، میں نئے سرے سے آغاز کرنا چاہتا ہوں۔ میں

یسوع مسیح کے نام میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، یہ مانتے ہوئے کہ میں خود ناراست ہوں، مگر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے میں اُس کی راستبازی میں آ رہا ہوں۔''

111 یہاں موجود نظر آنے والی جماعت میں، جو بڑا مجمع آج رات یہاں جمع ہے — خواہ آپ مسیحی ہیں یا گنہگار، جب میں منادی کر رہا تھا، کیا آپ اپنی راہوں پر غور کر رہے تھے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ اپنی زندگی کے قدم دوبارہ اُس مکمل قربانی کی راہ پر ڈالیں؟

مسیحیوں کے لیے یہ بہت آسان ہے کہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں، غفلت میں آ جائیں — دعا کرنے میں کوتاہی کریں، گواہی دینے میں سستی کریں، یا درست کام کرنے سے غافل رہیں۔ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اگر یہ بات آپ کو ملامت کرتی ہے، اور آج رات آپ کے دل میں ملامت محسوس ہو رہی ہے، اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے ایک چھوٹی سی دعا کی جائے، تو کیا آپ یہاں موجود سامعین میں اپنے ہاتھ بلند کریں گے؟ خدا آپ کو برکت دے۔ یہ بہت اچھا ہے۔ ہاں، بہت اچھا۔ پورے ہال میں، بالکونی میں بھی — خدا آپ سب کو برکت دے۔

112 آپ کہیں گے، ''بھائی برنہم، اس سے کیا فائدہ ہوگا؟'' ایک بار اپنا ہاتھ اٹھا کر دیکھیں اور محسوس کریں کہ کیسا لگتا ہے۔

113 آپ لوگ جو بہت دُور بیٹھے ریڈیو پر سُن رہے ہیں، والد جو ریڈیو کے پاس بیٹھے ہوں، والدہ جو سامنے سلائی کر رہی ہو، یا آپ جو ہسپتال میں ہو — کیا آپ نے اپنے آپ کو خدا کے کلام کے مطابق پرکھا ہے؟

114 آپ لوگ جنکے گھروں میں بیماری ہے، یا آپ کا کوئی بیٹا راہِ راست سے بھٹک گیا ہے کیا آپ نے اُس سے بات کی ہے؟ وہ بیٹی جو خدا کی فرمانبردار نہیں — کیا آپ نے اُس کے گرد اپنے بازو پھیلائے ہیں، یا آپ نے سوچ کر یہ ذمہ داری سنڈے سکول کے اُستاد پر ڈال دی؟ خدا نے وہ بچہ آپ

کو دیا ہے اور اُس کو سمجھانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ اگر یہی معاملہ ہے تو کیا آپ ابھی اپنے ہاتھوں کو بلند کریں گے؟ کہیں، ''اے خداوند، مجھے یاد رکھ۔ میں اب اپنی راہوں پر غور کر رہا ہوں، اور اپنے قدم تیری گواہیوں کی طرف مُڑ رہا ہوں — میں واپس آ رہا ہوں۔''

115 آپ کو شاید کبھی ایک حقیقی تجربہ ہوا تھا، اور آپ کا دل بیداری سے بھرا تھا جیسے ہی آپ نے اپنی زندگی میں روح القدس پایا، اور آپ کی جان جل رہی تھی، لیکن کسی طرح آپ اُس بیداری سے دُور ہو گئے۔ آپ اُس سے دُور ہو گئے لیکن وہ آپ سے کبھی دُور نہیں ہوئی۔

اور اگر آپ چاہتے ہو کہ وہی خوشی آپ کو پھر سے مل جائے جو پہلے خدا کے ساتھ آپ کے دل میں تھی، تو اپنا ہاتھ اٹھائیں اور کہیں: ''اے خدا، میری نجات کی خوشی مجھے پھر سے بحال کر دے۔''

116 اب یہاں موجود جماعت میں بے شمار ہاتھ بلند ہو گئے ہیں، جنہوں نے کہا، ''میری نجات کی خوشی مجھے پھر سے بحال کر دے۔'' اب آئیں، ہم اپنے دلوں کو پرکھیں اور دیکھیں کہ آیا ہم میں کوئی غلط بات تو نہیں۔ جب ہم دعا کرتے ہیں، اور میں دعا کرتا ہوں — تو آپ سب، چاہے یہاں موجود ہوں یا ریڈیو کے سامعین میں، اپنے دلوں کو جانچیں، اور خدا سے معافی مانگیں۔ اب ہم دعا کے ایک عظیم مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ آیئے دعا کریں۔

117 اے خداوند، اے عظیم خدا، عظیم ایلوہیم، یہوواہ! تُو جس نے اپنی انگلیوں سے اُن احکامات کو کندہ کیا۔ تُو جس نے اپنے نتھنوں سے سانس لی اور ہواؤں نے بحرِ مردار کو خشک کر دیا۔ تُو جس نے یردن کے کناروں کو پیچھے ہٹا دیا اور اُسے اس طرح پھیلایا کہ تیرے بچے خشک زمین پر سے گزر گئے۔ تُو جس نے لعزر کو مردوں میں سے زندہ کیا، دانی ایل کو شیروں کی ماند سے نکالا، اور عبرانی لڑکوں کو آگ کی بھٹی سے باہر لایا۔ اے خداوند! آج رات اپنا پاک روح ٹینیسی کے ہر حصے میں اور اردگرد کے تمام علاقوں میں بھیج دے، تاکہ جب زندہ خدا کا روح ہم پر اثر کرے تو ہم اپنے راستوں پر غور کریں۔

118 اے خداوند! اگر ہم میں کوئی گناہ ہے تو ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو اُسے ہماری زندگی سے نکال دے۔ ہم ملامت سے آزاد ہونا چاہتے ہیں، کیونکہ لکھا ہے۔ ''پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں، اُن پر کوئی سزا کا حکم نہیں۔''

اے خداوند، بخش دے کہ آج رات بہت سے ایسے لوگ جو جسم کے مطابق چل رہے ہیں، آنکھوں سے نظر آنے والی چیزوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں، وہ پلٹیں اور دل میں ایمان کو قبول کریں، جو دیکھا نہیں جا سکتا، کیونکہ ایمان اُن چیزوں کا ثبوت ہے جو نظر نہیں آتیں۔ اُنہیں اجازت دے کہ وہ ابھی اسی وقت یسوع کو قبول کریں، تاکہ وہ آ کر اپنی انسانیت کو قابو میں لائیں۔

119 ہم پھر دعا کرتے ہیں، اے خداوند، بیماروں اور دکھ اٹھانے والوں کے لیے، اُن کے لیے جو ضرورت مند ہیں — ریڈیو پر سننے والوں کے لیے، اور یہاں حاضر تمام جماعت کے لیے: اُن کے لیے جو اسٹریچرز پر ہیں، یا کرسیوں پر بیٹھے ہیں، یا چارپائیوں پر لیٹے ہیں، اور جو کسی بھی حالت میں ہیں۔ اے خداوند، ہم اُن کے لیے دلی طور پر دعا کرتے ہیں کہ تُو اُنہیں شفا دے۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ تُو ایسا ضرور کرے گا۔

120 کیونکہ ایک دن جب تُو ایک درخت کے پاس سے گزر رہا تھا اور اُس پر پھل نہ تھا، تُو نے اُس درخت سے فرمایا: ''تجھ سے پھر کوئی پھل نہ کھائے!'' اور اگلے دن وہ درخت مرجھایا ہوا تھا۔ اور تُو نے فرمایا: ''خدا پر ایمان رکھو!'' لیکن ہم ایمان کیسے رکھ سکتے ہیں اگر ہمارے دل ہمیں ملامت کرتے ہیں؟ مگر اگر ہمارے دل ہمیں ملامت نہیں کرتے، تو ہمیں یقین ہے کہ خدا ہماری سنتا ہے۔

121 اے خداوند، آج رات بیماروں کے لیے ہماری دعا کو قبول فرما، اور میں بیماری سے کہتا ہوں، اس پہاڑ سے جو اُن کے سامنے کھڑا ہے: ''خداوند یسوع مسیح کے نام میں، نکل جا!'' یہ مرجھا جائے، ہر بیمار شخص شفا پائے، ہر گنہگار معاف کیا جائے، اور ہر بھٹکا ہوا لڑکا یا لڑکی آج رات دوبارہ خدا کے پاس

لوٹ آئے۔اے خداوند، یہ بخش دے۔

122 یہاں آنے والی یہ تین عبادتیں ایسی برکت لائیں کہ ٹینیسی میں ایک پرانے زمانے کی عظیم روحانی بیداری پھوٹ پڑے۔یہاں کے بڑے مذہبی ادارے، جیسے "لی کالج" اور دوسرے عظیم ادارے،ان میں ایسی بیداریاں شروع ہوں جواُن کے دلوں کوآگ لگادیں،اور ہزاروں لوگ مسیح کے پاس آئیں۔اے خداوند، اسے ابھی سے شروع کر،اوراسے دنیا بھر میں پھیلا دے،خداوند یسوع کے آنے سے پہلے، جب دباؤ کے دن آئیں، جنگ کا شور ہو،اوراندھیرا چھا جائے،اور ہم نہیں جان پائیں کہ کس سمت جائیں،تب ہمیں وہ مل جائے جو مصیبت کے وقت نہایت حاضر مددگار ہے۔ہم یہ دعا اُس کے نام میں اوراُس کے جلال کے لیے مانگتے ہیں۔آمین۔

123 کیا آپ اُسے محبت کرتے ہیں؟ جو یہاں موجود ہیں، ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں:''میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔''؟

124 ہمارے لئے وہ دھن بجائیں،آپ جانتے ہیں، میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔

ہم سب یہاں جماعت میں اورریڈیو پر سننے والے بھی مل کر یہ خوبصورت گیت گائیں:

میں اُس سے محبت کرتا ہوں، میں اُس سے محبت کرتا ہوں،

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی،

کلوری کے درخت پر۔ اور میری نجات خریدی،

ٹھیک ہے،اب میرے ساتھ مل کر گائیں۔گیت لیڈر بھائی کہاں ہیں؟

میں اُس سے محبت کرتا ہوں، میں ... (سب کھڑے ہو جائیں...)

ریڈیو سننے والے، ماں اور باپ جو گھر میں ہیں،آپ بھی کھڑے ہو جائیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیں،اور گائیں:

"اُس نے میری نجات خریدی،کلوری کے درخت پر۔"

125 آپ جو گاڑیوں میں بیٹھے سن رہے ہو، یا شاہراہ پر سفر کر رہے ہو،ایک طرف گاڑی روک لیں،اور ہمارے ساتھ یہ گیت گائیں۔تم نوجوان، جو اپنی دوست کے ساتھ بیٹھے ہو،اور آپ لڑکیاں جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہو،اگر آپ مسیحی نہیں ہو،تو ابھی اپنے آپ کو مسیح کے حوالے کر دو۔کیوں ایسی زندگی یا گھر بنانے کی کوشش کرتے ہو جو مسیحی نہیں؟ ابھی سے شروع کریں سب، ہر جگہ۔ ہمارے ساتھ ایک بار پھر گائیں اور جب ہم اپنی آوازیں خدا کی طرف بلند کریں،تو اپنے ہاتھ بھی بلند کریں۔

میں اُس سے محبت کرتا ہوں، میں اُس سے محبت کرتا ہوں،

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی،

اور میری نجات خریدی،

کلوری کے درخت پر۔

126 اب تمام ایماندار، آیئے دل کی گہرائی سے خداوند سے کہیں: "خداوند کی تعریف ہو!" سب مل کر کہیں: "خداوند کی تعریف ہو!" اوہ، کیا یہ آپ کو اچھا محسوس نہیں کراتا؟ کیا خدا کا کلام آپ کو اندر سے صاف نہیں کر دیتا؟ اب پیغام ختم ہو چکا ہے،اب ہم خداوند کی پرستش کر رہے ہیں۔

127 کتنے لوگ یہاں مسیحی ہیں؟ آئیں، وہ سب جو مسیحی ہیں اپنے ہاتھ اُٹھائیں اوہ، میرے خدا! لگ بھگ سو فیصد۔چلیں، اب ایک بار پھر گائیں،اور اپنے آس پاس بیٹھے، جو آپ کے آگے، پیچھے ہے، دائیں بائیں ہیں اِن سے ہاتھ ملائیں اور مل کر گائیں:

"میں اُس سے محبت کرتا ہوں"...

☆☆☆☆☆☆☆